سوال

حرام چیزوں سے علاج السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا حرام اشیاء جیسے شراب وغیرہ بطور علاج استعمال ہو سکتی ہیں۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا تقاضا ہے کہ حرام چیزوں سے کامل احتیاط اور مکمل پرہیز کیا جائے، کیونکہ یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہیں۔ اللہ تعالی نے ان چیزوں کو حرام بھی ان کی خباثت کی وجہ سے کیا ہے، اب ان خبیث چیزوں میں شفاء کیسے ہو سکتی ہے۔؟ صحیح بخاری میں سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''فإن اللہ لم یجعل شفاء أمتی فیما حرم علیھا'' اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں شفاء نہیں رکھی ہے جنہیں تم پر حرام کر دیا ہے۔ صحیح مسلم وبخاری میں روایت ہے جس کے راوی حضرت وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، جس میں ہے کہ طارق بن سولد نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ طارق نے کہا کہ بطور دوا استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''إنہ لیس بدواء, ولکنہ داء'' [رواہ مسلم, رقم (1984) فی الأشربۃ, باب تحریم التداوي بالخمر, والترمذي رقم (2047) فی الطب, باب ما جاء فی کراہیۃ التداوي بالمسک] وہ دوا نہیں، بلکہ بیماری ہے۔ اتنی واضح احادیث کے ہوتے ہوئے بھی بعض لوگ شراب بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ اس طبیب روحانی وجسمانی کہ جس کی عقل وفہم وشعور کی گرد راہ کو بھی تمام مخلوقات کے حکماء اور صاحبان عقل ودانش کے فہم وشعور کی رسائی ناممکن ہے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مقابلہ میں کسی بھی عامی شخص کے قول وفعل کو ترجیح دے لینا کتنی بڑی بد دیانتی، بد عقیدگی اور کھلم کھلا جہالت ہے۔ ایک مسلمان کی شان تو یہ ہے کہ جان جاتی ہے تو جائے مگر فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر آنچ نہ آنے دے۔ ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں، جو بلا نیت، سرکشی اور بغاوت کے مرتکب ہوئے۔ بغیر جان بچانے کے لئے ایسا کر گزرتے ہیں اور اس کو اضطراری حالت قرار دیتے ہیں کہ دوا حرام اشیاء کے استعمال کو وقتی طور پر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں کرتے۔ یہ ان کے ضعف ایمان کی نشانی ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ